تمام تر سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود ہماری جدوجہد جاری رہے گی، الطاف حسین

لندن۔۔۔18، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ تمام تر سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور ہم اپنے شہیدوں کی قربانیوں کو کسی بھی قیمت پر رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ 19، جون 1992ء کے شہداء کی پندرہویں برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں 19، جون کو سیاہ ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا جس دن پاکستان کی تیسری سب سے بڑی اور سندھ کی دوسری سب سے بڑی عوامی جماعت کو کچلنے کیلئے فوجی آپریشن کا آغاز کیا گیا جسکے دوران ہمارے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کردیا گیا، ہزاروں کارکنان اوران کے اہل خانہ کو پابند سلاسل کیا گیا، ایم کیوایم سے ہمدردی کی پاداش میں ہزاروں خاندانوں کوانکے گھروں سے بیدخل کیا گیا، چھاپوں کے دوران بزرگوں اور خواتین کی بے حرمتی کی گئی اور ظلم وستم کی انتہاء کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تمام تر مظالم کے باوجود ایم کیوایم کو ختم نہیں کیا جاسکا اوراسکے پرعزم کارکنان وعوام آج بھی ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہیں بلکہ الحمدللہ ملک بھر میں ایم کیوایم کی مقبولیت میں اضافہ ہورہا ہے اور تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے افراد ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے کہا کہ تمام تر مصائب ومشکلات اور سازشوں کے باوجود حق پرستی کا سفر جاری ہے اور آج بھی ہمارا عزم ہے کہ ہم اپنے اصولی مؤقف سے کسی بھی قیمت پر دستبردار نہیں ہونگے اور تحریک کے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

ابراہیم حیدری چارن پاڑہ کی 700 خواتین کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی۔۔۔18، جون 2007ء

ابراہیم حیدری یوسی 1 چارن پاڑہ کی مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والی تقریباً 700 خواتین نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ، نظریئے اور خواتین کے حقوق کی جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز چارن پاڑہ میں ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے تحت منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔ کارنر میٹنگ میں ایم کیوایم کے ارکان سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ، فریدہ بلوچ اور ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ نے شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والی خواتین میں بلوچ، بروہی، خاصخیلی، بنگالی اور برمی خواتین شامل ہیں۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے یوسف منیر شیخ اور فریدہ بلوچ نے کہا کہ مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں خواتین کی ایم کیوایم میں شمولیت جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کی فتح ہے اوراس بات کا ثبوت ہے کہ جھوٹ اور مکروفریب کے ذریعے سچائی کو پھیلنے سے روکا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے جاتے رہے ہیں لیکن اب حقائق عوام کے سامنے آرہے ہیں اور عوام جان چکے ہیں کہ ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کا راستہ روکنے کیلئے اسے بدنام کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باشعور عوام ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں کے پس پردہ عزائم کو اچھی طرح جان چکے ہیں اوراب انہیں گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں مختلف برادریوں کی خواتین کی شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباددی۔ ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کرنے والی خواتین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریبوں کا سراونچا کیا ہے اور خواتین کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کی ہے۔

سانحہ نشتر پارک کے حوالے سے ایم کیوایم پر الزام لگانے والے قوم سے معافی مانگیں، ایم کیوایم اسلام آباد میں حق پرست ارکان پارلیمنٹ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد۔۔۔18، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ سانحہ نشتر پارک کے اصل حقائق سامنے آنے اور اصل مجرمان کی گرفتاری کے بعد ایم کیوایم پر بہتان لگانے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کو جھوٹی الزام تراشی پر ایم کیوایم، اس کے کارکنوں اور پوری قوم سے معافی مانگنی چاہیئے۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ پریس کانفرنس سے حق پرست وفاقی وزیر شمیم صدیقی، حق پرست رکن قومی اسمبلی عابد علی امنگ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر دیگر حق

پرست ارکان قومی اسمبلی بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سانحہ نشتر پارک یقیناً ایک بڑا قومی سانحہ تھا جس میں علمائے کرام سمیت درجنوں شہری شہید وزخمی ہوئے۔لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک تھا کہ جب سانحہ نشتر پارک ہوا تو ابھی بم دھماکے میں شہید ہونیوالوں کی لاشیں بھی جائے وقوعہ سے نہیں اٹھائی گئی تھیں کہ وہاں چندلوگوں نے ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف نعرے لگانا شروع کر دیے تھے تا کہ یہ تاثر دیا جائے کہ سانحہ نشتر پارک میں ایم کیوایم ملوث ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد بیشتر ایم کیوایم مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں خصوصاً جماعت اسلامی نے سانحہ نشتر پارک کے حوالے سے ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیادالزامات لگانے شروع کردیے۔ ہر جگہ، ہر مقام پر آنکھ بند کرکے ایم کیوایم ہی پر بہتان تراشی کی۔ان الزامات اور بہتان تراشیوں کا مقصد صرف اور صرف یہ تھا کہ ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا سراسر جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگا کر ایم کیوایم کا امیج خراب کیا جائے اور عوام کو اس سے متنفر کیا جائے لیکن اب حکومت سندھ کے محکمہ داخلہ نے طویل تفتیش اور تحقیقات کے بعد جو رپورٹ جاری کی ہے اس نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا ہے۔آج حقائق کھل کر دنیا کے سامنے آگئے ہیں کہ سانحہ نشتر پارک میں کالعدم مذہبی انتہاپسند تنظیم لشکر جھنگوی کے دہشت گرد ملوث ہیں۔اب اس سانحہ کے یہ حقائق بھی سامنے آگئے ہیں کہ کس جگہ اس سازش کی منصوبہ بندی کی گئی، کس نے تیاری کی۔انہوں نے کہا کہ اب جبکہ سانحہ نشتر پارک کے بارے میں سارے حقائق کھل کر سامنے آگئے ہیں کہ تو جماعت اسلامی سمیت جن تمام ایم کیوایم مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں نے ایم کیوایم پر سانحہ نشتر پارک کا بہتان لگایا انہیں چاہیے کہ وہ جھوٹی الزام تراشی پر ایم کیوایم، اس کے کارکنوں اور پوری قوم سے معافی مانگیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بات بھی ریکارڈ پر ہے کہ سانحہ نشتر پارک کے کچھ دیر کے بعد ہی جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے بغیر تحقیق وتفتیش کے یہ بیان دیدیا کہ نشتر پارک میں ہونیوالا دھماکہ خودکش نہیں بلکہ ریموٹ کنٹرول دھماکہ تھا۔ان کے اس بیان کا مقصد یہ تھا کہ خودکش بم دھماکے کرنے والوں کو بچایا جائے حالانکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ، تمام تحقیقاتی اداروں کا یہی کہنا تھا کہ یہ خودکش بم دھماکہ تھالیکن قاضی حسین احمد اور جماعت اسلامی کے دیگر رہنما اس بات پر بضد رہے کہ یہ دھماکہ خودکش نہیں تھا۔اب یہ تمام حقائق سامنے آگئے ہیں کہ خودکش بم دھماکہ کرنے والا کون تھا، کون خودکش بم حملوں کی تیاری کراتا تھا۔قاضی حسین احمد اور جماعت اسلامی کے دیگر رہنماؤں کی جانب سے تمام تر حقائق کے باوجود خودکش بم دھماکوں سے انکار سے صاف ظاہر ہے کہ وہ خودکش حملے کرنے والوں کی حمایت کرتے ہیں اور 11 جون کے اخبارات میں بھی جماعت اسلامی کے رہنما منور حسن کا یہ بیان ریکارڈ پر ہے کہ فدائی حملے جائز ہیں۔اس سے صاف ظاہر ہے کہ جماعت اسلامی اور سانحہ نشتر پارک جیسے خودکش حملے کرنے والے عناصر سے جماعت اسلامی کا گہراتعلق ہے۔جس طرح سانحہ نشتر پارک میں ایم کیوایم کے ملوث ہونے کا خوب ڈھول پیٹا گیا مگر آج حقائق سے ثابت ہوگیا ہے کہ اس میں ایم کیوایم ملوث نہیں بلکہ مذہبی انتہاپسند ملوث ہیں اسی طرح آج 12 مئی کے واقعہ میں ایم کیوایم کے ملوث ہونے کا ڈھول پیٹا جارہا ہے۔انشاءاللہ سانحہ نشتر پارک کی طرح 12 مئی کے واقعہ کے ڈھول کا پول بھی پوری طرح جلد کھل جائے گا اور تمام تر حقائق دنیا کے سامنے آجائیں گے۔

ایم کیوایم کے تحت منگل کو 19، جون کے شہداء کی پندرہویں برسی منائی جائے گی

کراچی، اندرون سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں قرآن خوانی کے اجتماعات منعقد ہونگے

کارکنان وعوام شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کے اجتماعات میں بھرپور شرکت کریں

کراچی۔۔۔18، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 19، جون 1992ء کے شہداء کی پندرہویں برسی کل بروز منگل کو کراچی سمیت ملک بھر میں منائی جائے گی اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے جائیں گے اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ برسی کے سلسلے میں اندرون سندھ میں ایم کیوایم کے 17، زونوں، صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان میں واقع ایم کیوایم کے ڈسٹرکٹ آفسوں اور آزاد کشمیر کے اضلاع میں بعد نماز ظہر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے جائیں گے جن میں شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی فاتحہ خوانی کی جائے گی۔اس سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل خورشید بیگم میموریل میں بعد نماز ظہر منعقد ہوگا۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے تمام کارکنان اور حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 19، جون 1992ء کے شہداء کی برسی کے سلسلے میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات میں بھرپور شرکت کریں۔

کراچی میں گلبرگ ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کی نشست پر ایم کیو ایم کے حمایت یافتہ امیدوار حق پرست امیدوار بلا مقابلہ منتخب

جمشید ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کیلئے ہونیوالے ضمنی انتخاب میں حق پرست امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب

حق پرست امیدوار کو 114، پی پی پی کے امیدوار کو 9 ملے جبکہ جماعت اسلامی کے امیدوار کوئی ووٹ حاصل نہیں کرسکا

کراچی۔۔۔18، جون 2007ء

کراچی میں جمشید ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کیلئے ہونے والے ضمنی انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے حمایت یافتہ حق پرست امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگئے ۔گلبرگ ٹاؤن میں ٹاؤن ناظم کے ضمنی انتخاب میں حق پرست امیدوار محمد کمال بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ۔اس انتخاب میں کسی اور امیدوار نے کاغذات داخل نہیں کرائے ۔جمشید ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کیلئے ہونے والے ضمنی انتخاب میں حق پرست امیدوار جاوید احمد نے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرلی ۔اس ٹاؤن میں کل ووٹوں کی تعداد 169 ہے ۔125 ووٹ ڈالے گئے جن میں سے حق پرست امیدوار جاوید احمد کو 114 ووٹ حاصل ہوئے ۔پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے مخالف امیدوار کو صرف 9 ووٹ ملے جبکہ جماعت اسلامی کا امیدوار ایک ووٹ بھی حاصل نہ کرسکا۔واضح رہے کہ اس سے قبل بھی جمشید ٹاؤن میں ٹاؤن ناظم کیلئے ہونے والے دونوں انتخابات میں حق پرست امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے تھے ۔یادرہے کہ جمشید ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کی نشستیں حق پرست امیدواران معود حیات خان اور عارف آجا کیہ کے استعفوں کے باعث خالی ہوئی تھیں ۔

کراچی میں بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ نے ارکان اسمبلی پر مشتمل 9 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی

کمیٹی بجلی کے بحران کے مستقل خاتمے کیلئے تجاویز تیار کرے گی اوران پر عمل درآمد کیلئے حکام سے بات چیت کرے گی

کراچی۔۔۔18/جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ نے کراچی میں جاری بجلی کے بحران کے خاتمے کے سلسلے میں حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے جو بجلی کے بحران کے مستقل خاتمے کیلئے تجاویز تیار کرے گی اوران پر عمل درآمد کیلئے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے حکام سے بات چیت کرے گی یہ کمیٹی ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی اور حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کے ایک اجلاس میں تشکیل دی گئی ۔اجلاس کی صدارت متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کی جبکہ اجلاس میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ایڈوکیٹ ،وسیم آفتاب ،شاہد لطیف، حق پرست وزراء اور اراکین قومی وصوبائی اسمبلی شریک ہوئے ۔اجلاس میں بجلی کی مسلسل لوڈ شیڈنگ اور بجلی کے نظام میں ہونیوالی خرابیوں اور اسکے باعث شہریوں کو درپیش مشکلات پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا۔اجلاس میں کہا گیا کہ ایم کیو ایم اس پریشانی میں شہریوں کے ساتھ ہے اور وہ بجلی کے بحران کے خاتمے کے سلسلے میں ہرممکن کوشش کرے گی اوراس سلسلے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائیگی ۔اس سلسلے میں قائم کردہ 9 رکنی کمیٹی میں اراکین قومی اسمبلی اسرار العباد، اقبال محمد علی، عبدالوسیم، نثار پنہور، صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد، اراکین سندھ اسمبلی، خالد بن ولایت ایڈوکیٹ، عباس جعفری، ادریس صدیقی اور عامر معین پیرزادہ شامل ہیں ۔یہ کمیٹی لوڈ شیڈنگ کے خاتمہ کے سلسلے میں حکومتی سطح پر کئے جانے والے اقدامات کی بھی مانیٹرنگ کرے گی ۔مذکورہ کمیٹی کے علاوہ دیگر حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اپنے اپنے علاقے کی مناسبت سے کے ای ایس سی کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کرینگے ۔اجلاس میں کراچی میں بجلی کے بحران کے خاتمے کے سلسلے میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، ناظم کراچی مصطفیٰ کمال اور سرکاری سطح پر تشکیل شدہ کمیٹی کی کوششوں کی تعریف کی تاہم اس بات پر زور دیا گیا کہ لوڈ شیڈنگ کے خاتمہ اور بجلی کی فراہمی کے نظام کی بہتری کیلئے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے ۔اجلاس میں کہا گیا کہ کراچی بجلی کے چھوٹے چھوٹے بجلی پلانٹ لگانے کیلئے صنعت کاروں کو ترغیبات دی جانی چاہئیں تاکہ شہر میں جاری بجلی کے بحران پر مستقل بنیادوں پر مئوثر قابو پایا جاسکے ۔اجلاس میں حق پرست سینیٹرز، وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن اور یوسی ناظمین کو ہدایت کی گئی کہ وہ عوام کو ریلیف دینے کیلئے اپنی تمام صلاحتوں اور وسائل کو بروئے کار لائیں ۔

ساؤتھ افریقہ کے پانچ شہروں میں اے پی ایم ایس او کا 29واں یوم تاسیس منایا گیا

جوہانسبرگ، ڈربن، پریٹوریا، بھوگھام اور پیٹر میرٹز میں اجتماعات کا انعقاد۔ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کی ویب سائٹ کا افتتاح

اے پی ایم ایس او کے بطن سے جنم لینے والی ایم کیوایم آج دنیا بھر میں جانی اور پہچانی جاتی ہے۔سلیم شہزاد اور جاوید کاظمی کا خطاب

جوہانسبرگ۔۔۔18، جون 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ ساؤتھ افریقہ یونٹ کے زیراہتمام ساؤتھ افریقہ کے مختلف شہروں میں اے پی ایم ایس او کا 29واں یوم تاسیس روایتی جوش وخروش سے منایا گیا جس میں ایم کیوایم کے ذمہ داران ، کارکنان اور ساؤتھ افریقہ میں مقیم پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ یوم تاسیس کی تقریبات جوہانسبرگ ،ڈربن ، پریٹوریا، بھوگھام(BHOGHAM)اور پیٹر میرٹز(PIETERMARITZ)میں منعقد کی گئیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان تحریک کے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کریں گے اور جس مقصد کیلئے تحریک کے شہداء نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے اس مشن ومقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے ۔یوم تاسیس کی تقریب میں ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کی ویب سائٹ www.mqmsa.com کا افتتاح بھی کیا گیا۔یوم تاسیس کی تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد اور جاوید کاظمی نے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 30 برسوں سے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد کررہے ہیں اور جامعہ کراچی میں قائم کی جانے والی طلباء تنظیم اے پی ایم ایس او کے بطن سے جنم لینے والی ایم کیوایم آج دنیا بھر میں جانی اور پہچانی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظوں کو ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت سے شدید خوف لاحق ہے اور وہ حق پرستانہ پیغام کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف منظم سازشیں کررہے ہیں اور 12، مئی کا واقعہ بھی ایم کیوایم کے خلاف کی جانے والی سازشوں کی ایک کڑی ہے۔انہوں نے دیارغیر میں مقیم ذمہ داران وکارکنان پرزوردیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور حق پرستانہ پیغام کے فروغ کیلئے اپنی تمام ترصلاحیتیں بروئے کار لائیں اور ایم کیوایم کے خلاف جاری سازشوں سے عوام کو آگاہ کریں۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کی ویب سائٹ کے افتتاح پر ساؤتھ افریقہ یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان کو دلی مبارکباد پیش کی اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆